سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ

تعارف

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ قرآنِ مجید کی انچاسویں (49ویں) سورت ہے۔ یہ سورت چھبیسویں پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو (2) رکوع اور اٹھارہ (18) آیات ہیں۔ اس سورت کا نام اس کی چوتھی (4) آیت اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ سے ماخوذ ہے۔ حجرات حجرہ کی جمع ہے، جس کے معنیٰ کمرے کے ہیں۔ حجرات سے مراد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رہائش گاہیں ہیں۔ اس سورتِ مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ایک دفعہ بنی تمیم کا وفد مدینہ منورہ آیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے حجرہ مبارکہ میں آرام فرما رہے تھے۔ ان لوگوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آمد تک انتظار کرنے کے بجائے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بے ادبی سے پکارنے والوں کی مذمت کی ہے۔

مرکزی موضوع

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ کا مرکزی موضوع بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب اور معاشرتی اصلاح ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ کی ابتدا میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کوئی بات فرمائیں تو آپ کی پیروی اور اتباع کی جائے، حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حکم کے مقابلے میں کوئی مشورہ پیش نہ کیا جائے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے فیصلے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ کیا جائے، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں آہستہ آواز میں بات کی جائے، جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ آرام فرما رہے ہوں تو باہر سے آواز نہ دی جائے بلکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے باہر تشریف لانے کا انتظار کیا جائے۔ آداب کی بجا آوری پر جنّت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا گیا ہے اور کوتاہی کی صورت میں اعمال ضائع ہونے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ میں معاشرتی آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ سُنی سنائی بات پر اس وقت تک یقین نہ کیا جائے جب تک پوری تحقیق اور تسلّی نہ کر لی جائے۔ مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور ہمیشہ محبت سے رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اگر مسلمان بھائی کسی معاملے میں جھگڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروانی چاہیے اور ہمیشہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیے۔

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ میں مختلف معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے کہ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں، طعنہ نہ دیں، کسی کو غلط نام سے نہ پکاریں، بدگمانی، غیبت اور دوسروں کی جاسوسی نہ کریں۔ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسرے شخص کو خود سے کم تر سمجھے اور واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ میں مومنین کی پہچان بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مومنین وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لاتے ہیں، ان کی پیروی کرتے ہیں اور اپنے جان و مال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے آگے نہ بڑھو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب سننے والا

عَلِیْمٌ ۝۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

خوب جاننے والا ہے۔اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی آواز پر بلند نہ کرو اور اُن کے ساتھ بات کرنے میں آواز اونچی نہ کرو

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

جیسا کہ تم ایک دوسرے سے بلند آواز سے بات کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ کہیں تمھارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمھیں شعور بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

بے شک جو لوگ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

پرکھ (کر خالص کر) لیا ہے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔(اے حبیب خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ

پکارتے ہیں ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔اور بے شک اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) اُن کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لیے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۵ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا

بہتر ہوتا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے ایمان والو! اگر تمھارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو

اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ ۝۶ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ فِیْكُمْ

(ایسا نہ ہو) کہ کہیں تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔اور جان لو! تمھارے درمیان اللہ کے رسول

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ

(خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) موجود ہیں اگر وہ بہت سے معاملات میں تمھارا کہنا مان لیں تو ضرور تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے ایمان کو تمھارے لیے

الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

محبوب بنا دیا اور اُسے تمھارے دلوں میں مزیّن فرما دیا اور تمھارے نزدیک کفر وفسق اور نافرمانی کو قابلِ نفرت بنا دیا یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۙ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ

راہِ راست پر ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے فضل اور (اس کی) نعمت ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ

الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کرا دو پھر اگر دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ

زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو تم عدل کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرادو اور (ہر معاملہ میں) انصاف کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک سب اہلِ ایمان (تو آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى ع ١٣

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! مَردوں کا کوئی گروہ دوسرے مَردوں کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے

اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

وہ لوگ اُن (مذاق اُڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے کہ وہ ان (مذاق اڑانے والیوں) سے بہتر ہوں

وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو اور ایک دوسرے کو بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو ایمان کے بعد فسق بہت بُرا نام ہے

وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ

اور جو لوگ (اس روش سے) توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بدگمانی سے بہت زیادہ بچو

الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ (کسی کے متعلق) جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو کیا تم میں

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے تو تم (انتہائی) نفرت کرتے ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے لوگو! بے شک ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور

قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾

قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ

دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجیے تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یہ کہو ہم اسلام لے آئے اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل

قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْــًٔا ؕ

ہی نہیں ہوا اور اگر تم نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) کی اطاعت کی (تو) وہ تمھارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔بے شک ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) پر ایمان

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾

لائے پھر کسی شک میں نہ پڑے اور انھوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ سچّے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

(اے نبی خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو حالاں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔وہ آپ (خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے آپ (خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) فرما دیجیے تم

عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اُس نے تمھیں ایمان کی طرف ہدایت فرمائی اگر تم سچّے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع ۲ ۱۸ ۱۴

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

نوٹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ کی آیات 01 تا 05 اور 10 تا 13 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِخْوَةٌ	بھائی	تُرْحَمُوْنَ	تم پر رحم کیا جائے	لَا يَسْخَرْ	مذاق نہ اڑائے
عَسٰى	شاید	لَا تَلْمِزُوْٓا	ایک دوسرے کو طعنہ نہ دے	لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	تم ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو
بِئْسَ	بہت بُرا ہے	اَلظَّنُّ	بدگمانی	لَا تَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو
لَا يَغْتَبْ	غیبت نہ کرو	لَحْمٌ	گوشت	شُعُوْبٌ	قومیں
لِتَعَارَفُوْا	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	اَكْرَمَكُمْ	تم میں سے زیادہ عزّت والا		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حجرہ کا معنٰی ہے:

(الف) کمرا (ب) شہر (ج) پتھر (د) درخت

(ii) اسلام میں عزت و برتری کا معیار ہے:

(الف) دولت (ب) شہرت (ج) خاندان (د) تقویٰ

(iii) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ میں تعلیم دی گئی ہے:

(الف) معاشرتی آداب کی (ب) جہاد کے احکام کی (ج) صلہ رحمی کی (د) خواتین کے حقوق کی

(iv) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا قرار دیا گیا ہے:

(الف) بھائی (ب) دوست (ج) خیر خواہ (د) ہمدرد

(v) بنو تمیم کے وفد کی آمد کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مصروف تھے:

(الف) آرام فرمانے میں (ب) تلاوت قرآنِ مجید میں (ج) گھریلو امور میں (د) نماز ادا کرنے میں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَلظَّنِّ ....
- لَا تَجَسَّسُوْا ....
- لَا یَغْتَبْ ....
- لَحْمٌ ....
- شُعُوْبٌ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ①
- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②
- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنائیں۔
- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کے موضوع پر کمرا جماعت میں تقریری مقابلہ کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کے بارے میں تحقیق کروائیں۔
- طلبہ سے سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنوائیں۔
- اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کمرا جماعت میں مضمون نویسی کے مقابلے کا اہتمام کریں۔